Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

محبت اور ضد

طیبہ عمر آن

"بھائی! بھابھی کی کوئی فون کال یا کوئی میسج نہیں آیا کیا؟"

عائشہ نے فکرمندی سے ہمدان سے اپنی پیاری بھابھی کے بارے میں پوچھا۔ جو اس کی بھابھی کم اور دوست زیادہ تھی۔ www.kitabnagri.com

"نہیں"

اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ صرف اتنا ہی کہہ سکا تھا۔

"آخر تم دونوں میں ہوا کیا ہے۔ وہ آخر کیوں ایسے سب چھوڑ چھاڑ کر اپنے میکے جا بیٹھی ہے؟"

اب کی بار نگہت بیگم نے اپنے صاحب زادے سے جواب طلب کرنا چاہا تھا۔ مگر وہ خاموش رہا۔ وہ کیا جواب دیتا کہ اس نے ہی اسے کہا تھا کہ اگر وہ اس سے الگ ہونا چاہتی ہے تو ہو جائے مگر وہ سب تو اس

Posted On Kitab Nagri

نے حُور کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنے کے لئے کہا تھا۔اسے کیا پتہ تھا کہ وہ سچ مچ میں اسے چھوڑ کر چلی جائے گی۔ www.kitabnagri.com

"اب مجال ہے کہ یہ لڑکا اپنے منھ سے کچھ بولے گا۔ارے بھئی!کچھ تو بتاؤ۔تین مہینے ہو گئے ہیں اسے یہاں سے گئی ہوئی کو۔نہ وہ واپس آ رہی ہے اور نہ تم اسے لینے جاتے ہو۔"

نگہت اپنے بیٹے کے یوں چُپ رہنے پر چڑ گئی تھیں۔جبکہ ہمدان کا دل یکدم ہی حور کے ذکر پر اداس ہو گیا تھا۔اسے اپنے سامنے موجود کھانا بھی اب اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

"امی!مجھے آفس سے دیر ہو رہی ہے۔اس لئے مجھے جانا ہو گا۔آپ اپنا خیال رکھئے گا۔اللہ حافظ۔"

ہمدان اپنی کرسی سے اٹھا اور ہال سے باہر نکل گیا۔جبکہ نگہت بیگم پیچھے سے اُسے گُھورتی ہی رہ گئی تھیں۔ www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****

حورین آج کافی ریلیکس تھی کیونکہ آج اس کا پہلا سلسلہ وار ناول بلآخر اپنے اختتام کو پہنچا تھا اور لوگوں نے اسے اسکے اس پہلے سلسلہ وار ناول پر کافی سراہا بھی تھا۔وہ کافی حد تک مطمئن تھی مگر خوش نہ تھی۔اور خوش ہوتی بھی کیسے؟آخر کار اس کو خوش کرنے والا ہی جب اس سے ناراض تھا تو وہ خوش

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہو جاتی۔اس نے موبائل اٹھا کر تاریخ دیکھی۔ آج پورے تین ماہ ہو گئے تھے اسے اپنے گھر آئے ہوئے۔وہ شخص جس نے پچھلے تین سالوں میں اسے ایک پل کے لئے بھی خود سے دور نہیں کیا تھا،ان تین ماہ میں اسے اس قدر اکیلا کر دیا تھا جیسے وہ کبھی اس کی زندگی میں شامل ہی نہ تھی۔

”نجانے کیوں کچھ لوگ ہمیں پہلے بے حد محبت دیتے ہیں اور پھر ایک دم ہی ہم سے اپنی ساری محبت واپس لے کر ہمیں کنگھال کر دیتے ہیں۔“

اس نے دل میں سوچا۔وہ ان ہی سوچوں میں گم تھی کہ سائشتہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔

”کیا کر رہی ہو حور؟“

وہ انہیں دیکھ کر سیدھی ہوئی اور سائشتہ بیگم اس کے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئیں۔

”کچھ نہیں مما۔بس ایسے ہی بیٹھی ہوئی تھی۔“

”بیٹا! ہمدان نے کوئی رابطہ کرنے کی کوشش کی؟؟“

سائشتہ بیگم نے فکرمندی سے سوالیہ انداز میں ابرو اٹھائے۔

”مما پلیز۔خدا کے لئے ہمدان کا ذکر میرے سامنے مت کیا کریں۔اور ویسے بھی میں اور ہمدان ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے۔اور یہ بات ہمدان نے مجھ سے خود کہی ہے۔“

Posted On Kitab Nagri

حور نے اپنی آنکھیں کرب سے میچیں۔یہ بات کہتے ہوئے اس کا اپنا وجود اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا مگر حقیقت تو یہی تھی جو آج اس نے سائشتہ بیگم کے سامنے بھی کھول کر رکھ دی تھی۔جبکہ دوسری جانب سائشتہ بیگم نے ڈھل کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ www.kitabnagri.com

"کیا کہہ رہی ہو تم؟تم پاگل تو نہیں ہو گئی۔"سائشتہ بیگم نے گبھرا کر پوچھا۔

"بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں مما۔ہمدان نے مجھ سے خود کہا تھا کہ ہم دونوں کو ایک دوسرے سے الگ ہو جانا چاہیے اور میں بھی اب اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔"

اب کی بار حورین کا لہجہ سپاٹ اور انداز حتمی تھا۔سائشتہ بیگم کو اس بات کی تو ذرا سی بھنک تھی کہ وہ ہمدان سے لڑ کر آئی ہے مگر وہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ معاملہ اس قدر تلخ ہے کہ دونوں نے ایک دوسرے سے الگ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔اس سے پہلے کہ سائشتہ حورین سے مزید کچھ پوچھتیں اور اس کو سمجھانے کی کوشش کرتیں وہ کمرے سے جا چکی تھی۔اور پہلے سے پریشان بیٹھی سائشتہ بیگم کو مزید پریشان کر گئی تھی۔

*****

Posted On Kitab Nagri

خالہ آئیں ہوئیں تھیں اور امی ان کے ساتھ باتیں کرنے میں مشغول تھیں۔وہ جب ہال کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو خالہ نے اس کی طرف ایک بھرپور مسکراہٹ اچھالی۔وہ بے اختیار خالہ کی طرف بڑھا اور ان سے پیار لینے کے لئے اپنا سر جھکا دیا۔خالہ نے خلافِ توقع نہ صرف اُسے پیار دیا بلکہ اس کا سر،ماتھا چوما اور اسے ڈھیر ساری دعاؤں سے www.kitabnagri.com بھی نوازا۔اور وہ ان کی اس حرکت پر کافی حیران ہوا تھا۔کیونکہ جب سے اس نے ان کی بیٹی انیلا سے شادی کرنے سے انکار کر دیا تھا تب سے خالہ اسے دعائیں دینا تو دور کی بات،اس کے سلام تک کا جواب نہیں دیتی تھیں۔مگر آج؟؟ خیر وہ اسی حیران و پریشان کیفیت میں اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

آج اُسے ڈھیر سارا کام کرنا تھا۔اُس نے دراز میں سے اسائنمنٹ پیپرز نکالے اور انہیں بیڈ پر اُچھال دیا اور خود فریش ہونے کے لئے واش روم میں چلے گیا۔کچھ دیر بعد وہ جب واش روم میں سے باہر نکلا تو کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ اور اس میں سے اندر آنے والی ہوا کی وجہ سے سارے پیپرز اِدھر اُدھر بکھر گئے تھے۔کچھ بیڈ پر بکھرے پڑے تھے تو کچھ زمین پر گرے پڑے تھے۔کمرے کی یہ حالت دیکھ کر اسے یکدم ہی حُور کا خیال آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اُس دن بھی کمرے کی یہی حالت تھی۔وہ جب اپنے کمرے میں داخل ہوا تو حُور اپنے اِرد گرِد کاغذ پھیلائے بیٹھی ناول لکھنے میں مصروف تھی۔کچھ کاغذ گیند کی صورت میں گول مول ہوئے زمین پر پڑے تھے۔یہ اس کا پہلا سلسلہ وار ناول تھا اور وہ اس کی ایک ایک سطر کو خوب سے خوب تر بنانا چاہتی تھی۔اس لیے وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ناول لکھنے اور اس کو بہتر بنانے میں لگا رہی تھی اور یہ سلسلہ اب سے نہیں بلکہ تب سے شروع تھا جب سے اس نے ناول لکھنا شروع کیا تھا،یعنی پچھلے چھ ماہ سے۔اور اس صورت میں وہ ہمدان اور اس کے کاموں کو بالکل بھول چکی تھی اور ہمدان اس روز روز کی صورتحال سے تنگ آچکا تھا۔ www.kitabnagri.com

اس نے ایک روکھی پھیکی نظر اُس پر ڈالی اور صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔جبکہ حور اپنے کام میں اس قدر مصروف تھی کہ اس نے ایک دفعہ اسے نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حورِ ِ ِ ِ ِ ِ۔۔۔"

ہمدان نے اسے بے زاری سے پکارا۔

"ہمدان! آپ فریش ہو جائیں اور عائشہ سے کہیں کہ وہ آپ کو کھانا لگا دے۔"

حور نے لکھتے لکھتے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"حور پلیز۔مجھے کھانا دینا تمہاری ذمہ داری ہے،عائشہ کی نہیں۔"

اب کی بار ہمدان غصے سے بولا۔اور اس کی اس بات پر حور نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

"کیوں؟؟عائشہ آپ کی کچھ نہیں لگتی کیا؟اس کا آپ پر یا آپ کا اس پر کوئی حق نہیں ہے کیا؟"

حور نے اپنے ماتھے پر تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔

"حور!تم میری بات کو غلط مطلب دے رہی ہو۔میں نے اس لحاظ سے نہیں کہا۔"

ہمدان غصے سے بولا۔ www.kitabnagri.com

"تو پھر کس لحاظ سے کہا ہے آپ نے؟؟"

حور نے قلم کاغذ سائیڈ پر رکھا۔اب وہ اس سے لڑائی کرنے کے لئے مکمل طور پر میدان میں اُتر آئی تھی۔ www.kitabnagri.com

"کسی لحاظ سے نہیں۔اپنا کام کرو تم۔میں کھالوں گا خود ہی کھانا۔"

وہ بے رخی سے کہتا واش روم میں فریش ہونے کے لئے چلا گیا۔کچھ دیر بعد وہ جب واش روم سے باہر نکلا تو دونوں کے درمیان کافی دیر تک خاموشی حائل رہی۔وہ چپ چاپ شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال بناتا رہا اور حور ناول لکھنے میں مصروف رہی۔مگر کچھ دیر کی خاموشی کے بعد پھر وہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

”حور! مجھے لگتا ہے کہ ہم دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔ تمہیں میری فکر نہیں رہی اور مجھے تمہاری۔ تمہارے پاس مجھے دینے کے لئے وقت ہی نہیں ہے اور اس صورتحال میں مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے الگ ہو جانا چاہیئے۔“

وہ غصے میں نجانے کیا سے کیا کہ گیا تھا اُسے خود کو بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا بول رہا ہے۔ وہ تلخ لہجے میں کہتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا لیکن پیچھے بیٹھی حور کو سُن کر گیا تھا۔ اُس کا لہجہ اس قدر تلخ اور انجان تھا کہ حور کو لگا کہ وہ اس کا ہمدان ہو ہی نہیں سکتا۔ کچھ دیر پہلے اسکے ہاتھ جو تیزی سے ناول لکھنے میں مصروف تھے، اب بالکل حرکت نہیں کر رہے تھے جیسے ان میں جان ہی باقی نہیں رہی۔ وہ نجانے کتنی دیر یونہی گُم صُم سی بیٹھی رہی تھی۔ اس کے الفاظ اسے کانٹوں کی طرح چُبھ رہے تھے۔

اور اگلے دن حُور کسی سے کچھ کہے بغیر اپنا بیگ پیک کر کے اپنے والدین کے گھر روانہ ہو چکی تھی۔

ہمدان نے اپنا سر جھٹک کر اس دن کی تلخ یاد کو اپنے ذہن سے نکالنے کی کوشش کی۔ اسے نجانے کیوں خود پر غصہ آ رہا تھا کہ اگر وہ اس دن اُس سے الگ ہونے کی بات نہ کرتا تو وہ آج اس کے ساتھ ہوتی۔ مگر پھر دوسرے ہی لمحے اس کا غصہ ناراضگی میں بدل گیا کہ اگر اس نے اس سے غصے میں آ کر

Posted On Kitab Nagri

الگ ہونے کا کہہ ہی دیا تھا تو وہ خود ہی رک جاتی یا اس سے ایک دفعہ پوچھنے یا بات کرنے کی تو کوشش کرتی۔ www.kitabnagri.com

*****

رات کے کھانے پر خالہ کا ہمدان کے ساتھ اس قدر اچھے سے بولنے کا راز بھی بلاآخر سامنے آگیا تھا۔خالہ ہمدان کے لئے اپنی بیٹی انیلا کا رشتہ لے کر آئیں تھیں۔انیلا شروع ہی سے ہمدان پر مرتی تھی۔ہمدان کی حور سے شادی سے پہلے بھی خالہ اپنی بیٹی انیلا کی خواہش کی خاطر اپنی بہن کے دروازے پر آئیں تھیں مگر افسوس تب تک ہمدان اپنا دل حُور پر فدا کر چکا تھا۔ہمدان کے انکار کے بعد انیلا نے ابھی تک شادی نہیں کروائی تھی۔اب جبکہ انیلا کو اور خالہ کو اس بات کا علم ہوا تھا کہ حور لڑ کر اپنے گھر گئی ہوئی ہے تو وہ ایک دفعہ پھر سے اپنی قسمت آزمانے کی کوشش کر رہیں تھیں۔

ویسے تو نگہت بیگم کو اپنی بہو سے کوئی شکوہ نہیں تھا،بس پریشانی تھی تو صرف ایک چیز کی۔اور وہ یہ تھی کہ حور اور ہمدان کی ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔لہذا ہر دادی کی طرح نگہت بیگم بھی اپنا پوتا یا پوتی دیکھنے کی خواہش مند تھیں اور اسی خواہش کو مدِ نظر رکھ کر وہ اپنی بہن کی باتوں میں آ گئیں تھی۔

”کیا کہہ رہیں ہیں امی آپ؟؟آپ ہوش میں تو ہیں۔انیلا کی شادی اور وہ بھی میرے ساتھ؟“

Posted On Kitab Nagri

ہمدان نے جب اپنی ماں کے منھ سے اپنی شادی کی بات سنی تو اس کا چپاتی اٹھانے کے لئے بڑھتا ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا۔ www.kitabnagri.com

”لو بھئی! اس میں ہوش میں نہ ہونے کی کیا بات ہے۔بیوی تمہاری تین مہینے سے اپنے گھر بیٹھی ہوئی ہے۔اِس گھر کی اُسے کوئی فکر نہیں ہے۔ تین سال ہو گئے ہیں تمہاری شادی کو،اولاد تمہاری نہیں ہو رہی تو اس صورتِحال میں، میں تمہاری دوسری شادی ہی کرواؤں گی ناں۔“

نگہت بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے آرام سے جواب دیا۔وہ پہلے ہی سے جانتی تھیں کہ اس بات کا ردِ عمل کچھ ایسا ہی ہو گا۔ www.kitabnagri.com

”امیّ !کیا کہ رہیں ہیں آپ ؟بھابھی اگر واپس نہیں آ رہیں تو اس کا مطلب ہم بھائی کی دوسری شادی کروا دیں؟“

عائشہ بھی بالآخر اپنی بھابھی کی محبت میں بول پڑی تھی۔

”تم چُپ رہو۔ تمہیں ان معاملوں میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔چھ ماہ بعد تمہاری رخصتی ہونے والی ہے اس کے بارے میں سوچو۔“

نگہت بیگم نے عائشہ کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور ہمدان تمہاری شادی انیلا کے ساتھ ہو گی بس۔اس کے علاوہ نہ مجھے کچھ سننا ہے اور نہ کچھ جاننا ہے۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

نصرت بیگم نے حتمی انداز اپنایا۔ www.kitabnagri.com

”تو پھر آپ میری بات بھی غور سے سن لیں۔ میں حور کے علاوہ کسی دوسری لڑکی سے شادی تو دور کی بات اسکی طرف دیکھوں گا بھی نہیں۔ یہ وعدہ میں نے حور کے ساتھ کیا تھا اور میں اپنے اس وعدے کو مکمل طور پر نبھاؤں گا۔“

ہمدان غصے سے کہتا کھانے کی میز سے اٹھ کر چلے گیا تھا جبکہ دوسری جانب نگہت بیگم کو اس کی بات سے کوئی فرق نہیں پڑا تھا کیونکہ وہ اپنے بچوں سے اپنی بات منوانے کا ہنر اچھے سے جانتی تھیں۔

*****

حور اپنے کمرے کی کھڑکی سے باہر نظر آتی ہری ہری گھاس کو دیکھ رہی تھی۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ عائشہ اپنی دوست کو ہمدان کے لئے آنے والے رشتے سے انجان رکھے۔ جب سے عائشہ نے حور کو ہمدان کے لئے اںیلا کے رشتے کے بارے میں بتایا تھا اور اس میں امیّ ّکی رضامندی کے متعلق بھی بتایا تھا تب سے حور کا دل عجیب بوجھل سا ہو رہا تھا اور آنسو تھے کہ آنکھوں سے رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ www.kitabnagri.com

”حور بیٹا! تم ٹھیک ہو؟“

Posted On Kitab Nagri

سائشتہ بیگم نجانے کب کمرے میں آئیں تھیں اور اب اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھ رہیں تھیں۔ www.kitabnagri.com

"جی مما میں ٹھیک ہوں۔مجھے کیا ہو گا؟"

حور نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کئے اور اپنی ماں کی طرف مڑی۔

"بیٹا! آؤ بیٹھو۔مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی۔"

سائشتہ نے حور کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ اس کی حالت سے بخوبی واقف تھیں۔اسی لئے اسے سمجھانے کی ایک اور کوشش کرنے اس کے کمرے میں آئیں تھیں۔

"جی مما کہیے۔کیا بات کرنی ہے آپ کو۔"

حور ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے ان سے مخاطب ہوئی۔

"دیکھو بیٹا، میاں بیوی کا رشتہ کانچ سے بھی زیادہ نازک،اور چٹان سے بھی زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔"

سائشتہ بیگم نے حور کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پیار سے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔ www.kitabnagri.com

"مطلب؟؟"

Posted On Kitab Nagri

حور نے سوالیہ انداز میں ابرو اٹھائے۔ اسے ان کی بات کی ذرا سی بھی سمجھ نہیں آئی تھی۔

”مطلب یہ کہ بیٹا، یہ رشتہ اس قدر نازک ہوتا ہے کہ اگر اس کو سنبھالا نہ جائے تو یہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی ٹوٹ سکتا ہے۔ مگر اگر اس کو سنبھال لیا جائے اور ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو خاص اہمیت نہ دی جائے تو یہی رشتہ اس قدر مضبوط ہو جاتا ہے کہ زندگی کی ہر مشکل کا سامنا ڈٹ کر کرتا ہے۔“

سائشتہ بیگم اس کے چہرے کا بغور جائزہ لیتے ہوئے اسے سمجھا رہیں تھیں۔

”تو پھر مما، آپ میرے معاملے میں سمجھیں کہ میرا اور ہمدان کا رشتہ کانچ سے بھی زیادہ نازک ثابت ہوا ہے۔“

حور طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی۔ اس کی آنکھوں سے چھلکتا دکھ صاف دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے وجود کا ایک ایک حصہ چیخ چیخ کر اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ مگر پھر بھی نجانے کیوں وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی۔ نجانے کیوں وہ اس بات کا اعتراف نہیں کر لیتی تھی کہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ نجانے کیوں وہ اپنے رشتے کو بچانے کی ایک کوشش تک نہیں کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سائشتہ بیگم کے ہاتھوں میں سے اپنے ہاتھ نکالے اور کمرے سے باہر جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ www.kitabnagri.com

"بیٹا! محبت اور ضد کی جنگ میں اکثر محبت ہار جاتی ہے۔ لیکن میں تمہارے لئے دعا کروں گی کہ تمہاری محبت تمہاری ضد پر حاوی ہو جائے۔"

سائشتہ بیگم نے تھکے تھکے لہجے میں اسے پیچھے سے پکارتے ہوئے کہا تھا۔ اس نے ان کی بات سن لی تھی۔ وہ چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گئی۔

*****

"ہمدان! پورے ایک ماہ بعد تمہارا نکاح ہے انیلا کے ساتھ۔ اس لئے اپنے آپ کو ذہنی طور پر اس کے لئے تیار کر لو۔"

وہ آفس کے لئے نکل رہا تھا جب نگہت بیگم نے پیچھے سے اسے پکارتے ہوئے کہا۔

"امی! جب میں آپ سے کہہ چکا ہوں کہ میں انیلا سے شادی نہیں کروں گا تو اس کا مطلب نہیں کروں گا۔ پھر آپ کیوں زبردستی یہ تاریخ وغیرہ رکھ رہیں ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

نگہت بیگم کی بات سن کر اس کے قدم دروازے ہی میں رک گئے تھے۔اس نے وہیں کھڑے کھڑے جواب دیا۔ www.kitabnagri.com

"اور میں بھی دیکھتی ہوں کہ تم نکاح کیسے نہیں کرتے۔اگر میں تمہارے باپ کو تمہاری پسند کی لڑکی کے ساتھ تمہاری شادی کروانے پر راضی کر سکتی ہوں،تو تمہیں اپنی پسند کی لڑکی کے ساتھ شادی کروانے پر بھی راضی کر سکتی ہوں۔"

نگہت بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"امی،آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتیں۔"

وہ غصے سے کہتا باہر نکل گیا۔ www.kitabnagri.com

"تم ابھی جانتے نہیں ہو مجھے بیٹا جی۔میں بہت کچھ کر سکتی ہوں۔"

نگہت بیگم مسکراتے ہوئے آہستہ سے بولیں۔

*****

وہ آفس میں بیٹھا آج صبح اپنی اور امی کی ہونے والی تکرار کے بارے میں سوچ رہا تھا۔پھر کچھ لمحے بعد اس نے اپنا موبائل نکالا اور اس میں سے حور کی تصویر نکال کر دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

”حور! زندگی کے ہر موڑ پر پہلے میں تمہاری طرف بڑھا ہوں۔ یہ پہلی دفع تھا کہ میں نے تم سے توقع کی تھی کہ تم پہلے www.kitabnagri.com میری طرف بڑھو۔ مگر نہیں حور، تم ایسا نہیں کر پائی۔ شاید تم جھکنے کے لئے پیدا ہی نہیں ہوئی۔ لیکن تم فکر نہ کرو حور میں تمہیں منا لوں گا۔ میں تمہیں خود سے الگ نہیں ہونے دوں گا۔ ہر گز نہیں۔“

اس نے حور کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہا جس میں وہ مسکراتے ہوئے اسی کو دیکھ رہی تھی۔

*****

وہ جب اپنے کمرے میں داخل ہوا تو اسے سامنے پا کر حیران رہ گیا۔

”تم؟؟ تم کب آئیں؟“

ہمدان کے چہرے پر حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات تھے۔ اسے ابھی تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ اس کے سامنے موجود ہے۔ اور حور شیشے کے سامنے کھڑی بال بنانے میں مصروف تھی۔

”میں نے سوچا کہ آپ کو تو میرا خیال آئے گا نہیں، کیونکہ آپ تو میرے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتے۔ اس لئے میں خود ہی واپس آ گئی۔“

Posted On Kitab Nagri

حور نے شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے اس پر طنز کیا۔اس کے چہرے پر ناراضگی کے تاثرات واضح نمایاں تھے۔ www.kitabnagri.com

”آئی۔ایم۔سوری حور۔مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔“

ہمدان اس کے قریب بڑھا اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا۔

”بڑی جلدی نہیں خیال آگیا جناب آپ کو۔ورنہ اگر میں واپس نہ آتی تو آپ تو میرے بارے میں سوچتے بھی نہ اور دوسری شادی کروا کر مزے سے اپنی زندگی جیتے۔“

حور نے غصے سے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکالتے ہوئے کہا۔وہ ابھی تک اس سے ناراض تھی۔

”اور تمہیں لگتا ہے کہ میں وعدہ خلافی کر سکتا ہوں۔“

ہمدان نے بھرپور محبت سے اسے دیکھا۔اس کے لہجے اور انداز کی سچائی بتا رہی تھی کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کر سکتا اور ہمدان کی ایک محبت بھری نگاہ حور کا سارا غصہ اور ناراضگی جھٹ ختم کر گئی تھی اور اب اس کی جگہ محبت، اطمینان اور خوشی نے لے لی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پورے ایک ماہ بعد جب اسے اپنی زندگی میں نئے آنے والے مہمان کے حوالے سے خوش خبری ملی تو اسے پہلی دفعہ احساس ہوا کہ اس نے محبت اور ضد کی جنگ میں اپنی محبت کو جتوا کر خسارے کا سودا نہیں کیا۔ www.kitabnagri.com

***

THE END

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com